Hans Brügelmann | Erika Brinkmann

Kindergarten

10 اسکول بھی اور پڑھائی بھی شروع: والدین کیلئے 10 مشورے

1 **بنیادی اصول:** اپنے بچے کو خود سے پڑھانے کی کوشش نہ کریں۔ اسے اطمینان سے موقع میسر کریں، کہ اس میں کتابوں کی لکھائی، لیبل، علامات وغیرہ کا شوق اُجاگر ہو۔ سب سے بڑھ کر بچے کے سوالات اور لکھائی کی دلچسپی کی بابت معلومات اور انکا استعمال بہم پہنچائیں۔

چند مخصوص تجاویز:

2 **جتنا ہو سکے اپنے بچے کے سامنے پڑھیں۔**
اپنے بچے کو پڑھنے کی کتابیں، رسالے، اوقات اور انکی مدت کا تعین خود کرنے دیں۔ بچہ کتاب پڑھے تو آپ بھی ساتھ ساتھ الفاظ پر انگلی رکھیں۔ پڑھنے کے دوران بیچ بیچ میں وقفہ دیں تا کہ آپکا بچہ لکھے ہوئے اور بولنے والے الفاظ کا فرق پہچان سکے۔

3 **اگر آپ اپنے لئے کچھ پڑھیں: تب بھی ہلکی آواز سے پڑھیں اگر آپکا بچہ نزدیک میں ہے۔**
والدین اگر کسی کتاب یا اخبار کا مطالعہ کر رہے ہیں تو بچوں کو پتہ نہیں ہوتا کہ وہ کیا کر رہے ہیں، بچے میں صرف تجسس رہتا ہے، البتہ اس دوران آپ بچے کو اس آرٹیکل کی تصاویر دکھا سکتے ہیں اور اس بارے میں بتا سکتے ہیں کہ یہاں یہ لکھا ہے، اسطرح بچوں کو تصویر ڈرائنگ اور لکھنے / پڑھنے کے فرق سے آگہی حاصل ہو گی۔

4 **اپنے لکھنے اور پڑھنے پر بھی تبصرہ کیا کریں ۔**
باآواز بولا کریں جب آپ اپنی خریداری کی فہرست بنائیں۔ بچے سے بھی پوچھا کریں کہ کچھ رہ تو نہیں گیا، تاکہ ہم خریداری کے وقت نہ بھولیں۔
دُکان میں دوبارہ اُونچی آواز سے بولیں، "یہاں لکھا ہے" 1Kilogramm Zucker کہاں پڑی ہے؟
"ہاں یہاں پڑی ہے" Zucker !۔
ہلکی آواز میں ساتھ ساتھ بولا کریں جب آپ کوئی چیز تلاش کریں۔ مثلا "Zucker" کہاں ہے؟ "Salz" کہاں پڑا ہے؟ پیکٹ پر "Mehl" کہاں لکھا ہوا ہے؟

5 **بچے سے پوچھا کریں کہ اِن نشانات کا مطلب کیا ہے؟ جو آپ سڑک یا اشتہار پر دیکھتے ہیں ۔**
وہ الفاظ جن سے اُسے لگاؤ ہو اُنکی مُماثلت کے بارے میں بتایا کریں۔ مثلا وہ دیکھا سامنے Polizei بالکل جیسے کے Post اور یہ الفاظ سُننے میں بھی ملتے جلتے ہیں P- olizei --- P- ost، مگر بچے کے ساتھ حُروف یا اُسکے لکھنے کے طریقے کی مشق نہ کریں۔ یہ صرف بچے کے مخصوص سوال کی صورت میں حوالے کے طور پر بتا سکتے ہیں۔

6 الفاظ کا کھیل کھیلیں ۔

کون سے الفاظ کی آواز شروع میں ایک سی ہوتی ہے۔ یہ چیز خود کی مثالوں سے سمجھائیں: مثلا Lampe - Licht - Luft یا روبوٹ کا کھیل کھیلیں۔ روبوٹ ہمیشہ توڑ توڑ کر بولتا ہے۔ جیسے میں ایک رو.. بوٹ ہوں، اب روبوٹ O - M - A کیسے بولے گا۔ خود بھی بول کر دکھائیں۔
احتیاط: ہجے مت کیجئے، بلکہ صرف اُسکی آواز بتائیں۔ پہلیاں کھیلیں، مثلا: میں ایک چیز دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے ہو اور وہ "O" سے شروع ہوتی ہے۔ بتاؤ کیا؟ اس سے بچے میں زبان کا لگاؤ بھی بیدار ہو گا۔ اور اسطرح بچے کو زبان کی مختلف آوازوں کو سمجھنا اور ان لفظوں کو لکھنا بھی انہی حُروف پر منحصر ہو گا۔

7 جب بچہ ڈرائنگ کرے تو اُس سے پوچھیں کہ یہ کیا بنا رہا ہے ۔

آپکا بچہ جو کہے اُن الفاظ سے آسان جملے بنانے کی کوشش کریں۔ اسکی ڈرائینگ کو ایک نام دیں، مثلا: آہ---- " das Auto " میں یہ اس تصویر کے نیچے لکھ دوں؟
لکھتے وقت آہستہ آہستہ بولیں تاکہ اُسے پتہ چلے کہ زبان اسطرح لکھی جاتی ہے۔
ڈرائنگ کرتے ہوئے اُس سے پوچھیں کہ کیا میں تمہارا نام ساتھ لکھ دوں۔ کوشش کریں بڑے لفظوں میں لکھنے کی۔

8

بچے کو اُس کی پسند کی تصاویر یا الفاظ بنانے، کاٹنے، چپکانے یا لکھنے میں مدد کریں۔ خود کو اُسکا سیکریٹری بنا کر پیش کریں، کہ کیا میں آپکو یہ لکھ دوں یا بنا دوں--؟

9 بچے کے کیڑے مکوڑوں،لکیریں ڈالنے اورلکھنے کی کوشش کو صراھیں ۔

آپکا بچہ جو کہے اُسے اہمیت دیں۔ غلطی بُری بات نہیں۔ بولنا بھی آپکا بچہ پہلے غلطی کر کے ہی صحیح سیکھتا ہے۔ اُسکی لکھائی بھی انہی غلطیوں کے بعد ہی صحیح ہوں گی۔ بعد میں اسکول میں اُسکو اس فرق سے آگاہ کریں کہ بڑے کسطرح بہتر لکھتے ہیں۔ اُسے وہ الفاظ بھی لکھ کر دکھائیں جو وہ خاص طور پر سے سیکھتا ہے۔

10 دوستوں اور رشتہداروں کو قائل کریں کہ وہ بھی بچے کو خط یا ای۔میل لکھیں۔

بچے کی مدد کریں کہ وہ اب اس خط کے جواب میں کیا لکھنا چاہتا ہے۔ بیچ بیچ میں اسے پڑھ کر بھی بتائیں اور آخر میں پورا خط اُسے پڑھ کر سنائیں---- ہاں، کہ اب ہم نے سب لکھ دیا ہے---

Brügelmann, H./Brinkmann, E. (1998): Die Schrift erfinden – Beobachtungshilfen und methodische Ideen für einen offenen Anfangsunterricht im Lesen und Schreiben. Libelle: CH-Lengwil (2. Aufl. 2005)
Brügelmann, H. (Hrsg.) (1998): Kinder lernen anders: vor der Schule – in der Schule. Libelle: CH-Lengwil (2. Aufl. 2000)